السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلہ الدعوۃ نمبر ۸۲۸ مورخہ ۱۶ ربیع الاول الموافق ۱۱ جنوری ۱۹۸۲ء عنوان فتاویٰ اسلامیہ سوال نمبر ۲ پڑھنے کے بعد:

آپ نے سنت سے جو دلیل پش کی وہ حدیث ابو جہیم سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لو يعلم المارُّ بين يدي المُصلّي : ماذا عليه لكان أن يقف أربعين؛ خيرًا له من أن يمُرَّ بين يدَيه))

''اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا یہ جانتا ہوتا کہ اس پر کیا ہے تو ''چالیس'' ٹھہر جانا اس کے لیے اس سے بہتر تھا کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔''

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔ کیا یہ حدیث صحیح لکھی گئی ہے یا اس میں کوئی خطا ہوئی ہے۔ جہاں اس میں یہ اشتباہ پایا جاتا ہے:

((أن يقف أربعين؛ خيرًا له من أن يمُرّ))

مبارک۔ ع۔ م۔ ظہران الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ جسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ اور اس کے الفاظ وہی ہیں جیسے سوال میں ذکر کیے گئے ہیں البتہ بعض کتب احادیث میں ماذا علیہ کے بعد من الاثم کے الفاظ زیادہ ہیں۔ اگرچہ الفاظ کی یہ زیادتی روایت کے لحاظ سے صحیح نہیں تاہم اس کے معنی درست ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 90

محدث فتویٰ